

اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہشمند مندرجہ حشرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیجیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلسٹی ٹیکسٹرس، سہیل روڈ، سہیل راولپنڈی۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات: addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مناسبتیں و خبیر: shalquetta@gmail.com

113 ستمبر 2020ء

اپوزیشن چاہتی کیا ہے؟

وزیر اعظم عمران خان نے اپوزیشن کی حکومت گراڈھ کر ایک پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن جمہوریت نہیں کر پھینچنا چاہتی ہے۔ جبکہ وفاقی وزیر اطلاعات شبلی فراز نے کہا ہے کہ تین پارٹیوں پر مشتمل حکومت چاہیے اور نواز شریف احتساب سے بالاتر ہو گئے۔ حکومت پارٹی واضح کر چکی ہے۔ کہ پرامن احتجاج اپوزیشن کا حق ہے اور حکومت اس میں کوئی مداخلت نہیں کرے گی۔ تاہم اگر کسی نے قانون کو ہاتھ نہیں لیا تو اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ضرور ہوگی۔ دوسری جانب اپوزیشن اتحادی ڈی ایم حکومت مخالف تحریک کے حوالے سے خاص پر اظہار نظر آتا ہے۔ اور اپوزیشن کی طرف سے تاثر دیا جا رہا ہے کہ 116 ستمبر کو جو پارلیمان کے بعد حکومت کے چلنے کا کوئی امکان نہیں ہو گا۔ سوال یہ ہے کہ آیا اپوزیشن حکومت گرانے میں واقعتاً مستعد ہے جس کا زور شور سے اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس کا جواب دینے کے لیے ہم نے اپوزیشن حکومت کو گرا دینا چاہتی ہے تو اس کے لئے اپنی ہی چوڑی احتجاجی تحریک کی کیا ضرورت ہے۔ اگر اپوزیشن ارکان اسمبلیوں سے متعلق ہو جائیں تو حکومت خود بخود گر سکتی ہے۔ لیکن اس کے لئے اگر ایکن کی مطلوب تعداد کا ہونا ضروری ہے۔ چیلنج پارٹی کو سندھ حکومت چھوڑنی ہوگی اور سندھ کی صورت حال سے واقف لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ چیلنج پارٹی کیلئے سندھ حکومت چھوڑنے کے بعد سنٹے ایکشن میں منتخب ہو کر واپس آنا بہت مشکل بلکہ ایک حد تک ناممکن ہے۔ پھر اپوزیشن کا اصل ٹارگٹ کیا ہے۔ غور سے دیکھا جائے تو اپوزیشن بنگلہ آرائی کو فروغ دے کر ملک میں نزہت کی کیفیت پیدا کرنا چاہتی ہے کیونکہ اس کے بغیر اس کے قاعدہ کی حکومت کو احتساب کے عمل سے نجات ملنا ناممکن نہیں نظر آتا۔

عوام کو ایک گولی ڈسپرین چاہیے

بہترین موضوع بنا رہا۔ بلوچستان میں موجود ایک ڈاکٹر جس نے اب آئی سونے کا ایک ایکٹ 963 افراد کیلئے قیمت 535 سے بڑھا کر 977 کر دی گئی۔ بلوچستان حکومت نے سالوں کیلئے ایجنٹ سولہا حکومت نے بھی فریب عام کو میڈیکل سٹور سے خرید کر فروغ فرام کرنے میں کو وقت فراہم نہیں کر سکی

بلوچستان حکومت کا یہ رویہ ہے کہ اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے تو اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے۔ بلوچستان حکومت کا یہ رویہ ہے کہ اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے تو اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے۔ بلوچستان حکومت کا یہ رویہ ہے کہ اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے تو اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے۔



شیخ فرید

بلوچستان حکومت کا یہ رویہ ہے کہ اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے تو اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے۔ بلوچستان حکومت کا یہ رویہ ہے کہ اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے تو اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے۔ بلوچستان حکومت کا یہ رویہ ہے کہ اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے تو اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے۔

جنسی دہندگی کے بڑھتے ہوئے واقعات

جنسی دہندگی کے بڑھتے ہوئے واقعات میں شال نے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کے سب سے بڑے شہر اسلام آباد میں جنسی دہندگی کے واقعات میں شال نے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کے سب سے بڑے شہر اسلام آباد میں جنسی دہندگی کے واقعات میں شال نے۔

خواتین پر تشدد کی روک تھام میں پولیس کا کردار

خواتین پر تشدد کی روک تھام میں پولیس کا کردار۔ خواتین پر تشدد کی روک تھام میں پولیس کا کردار۔ خواتین پر تشدد کی روک تھام میں پولیس کا کردار۔ خواتین پر تشدد کی روک تھام میں پولیس کا کردار۔

عدل تو کب کا ہاتھ ہو گیا ہے

عدل تو کب کا ہاتھ ہو گیا ہے۔ عدل تو کب کا ہاتھ ہو گیا ہے۔ عدل تو کب کا ہاتھ ہو گیا ہے۔ عدل تو کب کا ہاتھ ہو گیا ہے۔ عدل تو کب کا ہاتھ ہو گیا ہے۔

تعمیراتی ڈسپرین

تعمیراتی ڈسپرین۔ تعمیراتی ڈسپرین۔ تعمیراتی ڈسپرین۔ تعمیراتی ڈسپرین۔ تعمیراتی ڈسپرین۔ تعمیراتی ڈسپرین۔ تعمیراتی ڈسپرین۔

کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)

کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)۔ کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)۔

کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)

کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)۔ کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)۔

کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)

کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)۔ کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)۔

کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)

کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)۔ کروڈائیس اور پیپر تعلیمی اداروں تک محدود کیوں؟ (آخری قسط)۔

خلیفہ کا بیٹا

خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔

خلیفہ کا بیٹا

خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔

خلیفہ کا بیٹا

خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔

خلیفہ کا بیٹا

خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔

خلیفہ کا بیٹا

خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔

خلیفہ کا بیٹا

خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔ خلیفہ کا بیٹا۔

